الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name	:	**Aamir**	Serial No	:	**20318**
Address	:	**Taxila**	Date	:	**1/23/2014**
Subject	:	**WIRASAT**	Contact No:		
Writer	:	**شفیق اللہ امیر**	Email	:	

My brother was martyred (Shaheed). From different sources, a sufficient amount was received by my father. This was in millions. He kept and then spent all that amount by his own will. Even he didn\'t gave a single rupee to my grieved mother. Q.1: According to Shariah, what was the actual right of my grieved mother from that amount? Q.2: Now as my father has spent most of that amount, whether, still their exist any liability of my mother upon my father in this regard?

میرے بھائی شہید ہو گئے ہیں اور حکومت کی طرف سے خاصی رقم میرے والد صاحب کو ملی ہے جو کہ لاکھوں میں ہے اور وہ اس رقم کو اپنی ضروریات میں خرچ کرتے ہیں حتی کہ میری غمزدہ والدہ کو بھی اس سے کچھ نہیں دیا۔ سوال یہ ہے کہ کیا شریعت کی رو سے میری والدہ کا اس رقم میں سے برابر کا حصہ لینا درست ہوگا۔ نیز میرے والد نے اس میں سے خاصی رقم خرچ کر دی ہے آیا اس لحاظ سے میرے والد پر میری والدہ کا کوئی حق نکلتا ہے۔

الجواب حامداً ومصلیاً

حکومت کی طرف سے ملنے والی مذکورہ رقم اگر تمام پسماندگان ولواحقین کیلئے بطور تعاون ہو تو یہ رقم تمام ورثاء میں برابر، برابر تقسیم ہوگی والد صاحب کا مذکورہ رقم کو دیگر حصہ داروں کی اجازت کے بغیر اپنی ذاتی استعمال میں خرچ کرنا غیر منصفانہ عمل ہے جس سے احتراز لازم ہے اور اگر مخصوص افراد کیلئے نامزدگی ہو تو یہ انہی کا حق ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

شفیق اللہ غفر اللہ لہ

دار الافتاء جامعۃ بنوریۃ سائٹ کراچی

۱۶/۵/۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح

بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعۃ بنوریۃ سائٹ کراچی

۱۷/۵/۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح

بندہ [illegible]

دار الافتاء جامعۃ بنوریۃ

۱۸ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۵ھ

دار الافتاء ۲۰۳۱۸ ۱۴۳۵/۵/۲۲ھ

رئیس دار الافتاء جامعۃ بنوریۃ العالمیۃ

[illegible]

26/3/14